TotalMarks:20 | **Class:9th** | Time:40min

Subject:Urdu(Subjective)

نثر پارہ کی تشریح کریں۔اور خط کشیدہ الفاظ کے معنی بھی لکھیں(5)۔

1 بعض وقت والد والدہ کہتے بھی تھے کہ اتنی محنت نہ کیا کرو، لیکن میں زمانے کی ترقی کا نقشہ کھینچ کر ان کا دل خوش کر دیتا تھا۔ خدا خدا کر کے یہ مشکل بھی آسان ہوگئی اور امتحان کا زمانہ قریب آیا۔ میں نے گھر میں کہا کہ ابھی میں امتحان کے لیے جیسا چاہیے ویسا تیار نہیں ہوں لیکن میری مسلسل حاضری لا کلاس اور شبانہ روز کی محنت نے ان کے دلوں پر سکہ بیٹھار کھا تھا۔ وہ کب ماننے والے تھے، پھر بھی احتیاطاً اپنے بچاؤ کے لیے ان سے کہہ دیا کہ اگر میں فیل ہو جاؤں تو اس کی ذمے داری مجھ پر نہ ہوگی کیوں کہ میں اپنے آپ کو ابھی امتحان کے قابل نہیں پاتا۔ لیکن والد صاحب مسکرا کر بولے کہ امتحان سے کیوں ڈرے جاتے ہو، جب محنت کی ہے تو شریک بھی ہو جاؤ، کامیابی و ناکامیابی خدا کے ہاتھ ہے۔

سوالات کے جوابات دیں (10)۔

1 مضمون نگار کو امتحان سے گھبرانے والوں پر ہنسی کیوں آتی تھی؟

2 مضمون نگار نے کون سا امتحان دیا تھا؟

3 جوں جوں امتحان کے دن قریب آتے جاتے، مضمون نگار کے دوستوں اور ہم جماعتوں کا کیا حال ہوتا؟

4 مرزا فرحت اللہ بیگ کہاں پیدا ہوئے اور انھوں نے بی-اے کہاں سے کیا؟

5 مضمون نگار نے امتحان دیا تو اس کا کیا نتیجہ نکلا؟

خلاصہ لکھیں(5)۔

1 (a) امتحان

© 2022 A product of "ParagonSoft" Gujranwala,Pakistan

paragongrw.com